یوحنا کی انجیل میں آپ کا یہ قول درج ہے: ''اگر کوئی میری باتیں سن کر ان پر عمل نہ کرے تو میں اس کو مجرم نہیں ٹھہراتا، کیونکہ میں دنیا کو مجرم ٹھہرانے نہیں، بلکہ دنیا کو نجات دینے آیا ہوں''۔(۱)

اس کے برخلاف محمد ﷺ پر اس کا صادق آنا محتاجِ بیان نہیں ہے کیونکہ آپ ﷺ بدکاروں شریروں، فاسقوں، فاجروں کو متنبہ کرنے اور نہ ماننے کی صورت میں مجرم ٹھہرا کر سزا دینے پر مامور تھے۔قرآن کریم میں متعدد مقامات پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تاکیداً حکم دیا گیا ہے کہ آپ ان مجرموں کے ساتھ اس وقت تک قتال جاری رکھیں یہاں تک کہ روئے زمین سے فتنہ ختم ہوجائے۔فرمایا:﴿و قاتلوهم حتى لا تكون فتنة و يكون الدين كله لله﴾ (۲)اور فرمایا:﴿فاما تثقفنهم فى الحرب فشرد بهم من خلفهم لعلهم يذكرون﴾(۳)

اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کو ایسی مار مارے کہ جس سے ان کے حمایتیوں اور ساتھیوں میں بھگدڑ مچ جائے، ان کی حالت زار کو دیکھ کر وہ بھی عبرت حاصل کریں۔اور آپ ﷺ کی زندگی ہمارے سامنے ہے کہ آپ نے کفار کو کئی میدانوں میں شکست فاش دی، ان کو مجرم قرار دیکر سزائیں دیں، بعض کے ساتھ وہ سلوک کیا کہ ان کو دیکھ کر دوسروں نے عبرت حاصل کی۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جنگی کارنامے، عدالتی کاروائیاں آج تک تاریخ میں محفوظ ہیں۔اور یہ پیشن گوئی بالکل صحیح ہوگئی کہ اگر وہ آپ ﷺ پر گریں گے تو شکستہ اور ریزہ ریزہ ہوں گے اور اگر آپ ﷺ ان پر مسلط ہوں گے تو پیس دیں گے۔

وجہ ثالث :۔

رسول اکرم ﷺ نے خود بھی اپنی نبوت اور انبیاء سابقین کی نبوت اور پھر آپ پر نبوت کے ختم ہونے کو ایک تمثیل کے ذریعے بیان فرمایا۔جو کہ حضرت عیسی علیہ السلام کے پیش کردہ بیان ''کونے کے سرے کا پتھر'' کے عین مطابق ہے۔آپ ﷺ کا ارشاد ہے:(ان مثلى و مثل الانبياء من قبلى كمثل رجل بنى بيتا فاحسنه واجمله الاموضع لبنة من زاوية فجعل الناس يطوفونه و يعجبون له ويقولون : هلا وضعت هذه اللبنة؟ قال : فانا اللبنة و انا خاتم النبين.)(۴) ''میری اور دوسرے پیغمبروں کی مثال ایسی محل کی ہے جس کی عمارت بڑی خوبصورت ہے مگر اس کے ''کسی کونے میں ایک اینٹ'' کی جگہ خالی چھوڑ دی گئی ہے۔دیکھنے والے آتے ہیں، اس کے اردگرد گھوم کر دیکھتے ہیں اور عمارت کی خوبصورتی کو دیکھ کر حیرت کا اظہار کرتے ہیں سوائے اس ایک اینٹ کی جگہ کے۔اس عمارت کی تکمیل مجھ سے ہوئی اور مجھ پر رسولوں کا سلسلہ ختم ہوگیا ہے''۔ (جاری ہے)

---

(۱) انجیل یوحنا۱۲:۴۷
(۲) الانفال:۳۹
(۳) الانفال:۵۷
(۴) متفق علیہ